مولانا مدنیؒ کے تو گویا عشاق میں سے تھے، ہمیشہ ان کے مناقب میں رطب اللسان رہتے، صحابہؓ دشمنی تصوف اور سلف صالحین سے بدظنی پیدا کرنے والے لوگوں پر شدید تنقید کرتے، اور اس وجہ سے ہمیشہ جماعت اسلامی مخالفت کا نشانہ بنتی، کبھی تبلیغی جماعت بھی بعض لوگوں کے تشددات کی وجہ سے لپیٹ میں آجاتی جو بہت سے معتقدین کیلئے بھی سامان آزمائش ہو جاتی، تمنائے اصلاح خلق اور جذبۂ ارشاد و ہدایت انہیں اس ضعف اور کبر سنی میں بھی طویل اسفار پر مجبور کرتا رہا۔ دارالعلوم حقانیہ میں آمد و رفت کا سلسلہ ۲۰-۲۲ سال سے دارالعلوم حقانیہ کے اوّلین صدر مدرس استاذ مکرم مولانا عبدالغفور صاحب سواتی قدس سرہٗ (سابق مدرس مدرسہ مدینیہ دہلی) کے تعلق سے شروع ہوا جو ان کے متوسلین میں سے تھے پھر تو ہر بار دارالعلوم کے بیشمار طلبہ اور اجلّہ اساتذہ تک بیعت ہوتے رہے اپنے آخری سفر میں بھی دارالعلوم تشریف لائے دوسرے دن تک قیام کیا اس سفر میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آغوش مبارک میں لیکر فرما رہے ہیں، "عبدالمالک اب بوڑھے ہو چکے ہو گھر میں بیٹھو اور سفر ترک کردو۔" اور ابھی مہینہ ڈیڑھ ہی گزرا تھا کہ راہِ ارشاد و ہدایت کا یہ تھکا ماندہ مسافر مولائے حقیقی کی آغوش رحمت میں جاکر آسودۂ راحت ہو گیا۔ حق تعالیٰ مرحوم کے فیض کو جاری و ساری رکھے اور درجات میں تاقیامت اضافہ ہوتا رہے۔

★

داعیٔ ابن داعیؒ | حق تعالیٰ کی شان بے نیازی پر قربان جائیے شان صمدیت بھی عجیب ہے۔ جماعت تبلیغی کے روح رواں امیر التبلیغ مولانا محمد یوسف دہلویؒ کس عالم بے سروسامانی میں جماعت اور تحریک تبلیغ و دعوت کو چھوڑ کر جدا ہو گئے تھے۔ کام خدا کا تھا خدا نے جاری و ساری رکھا۔ وہ اپنے اولوالعزم والد مولانا محمد الیاس مرحوم کے غالباً اکلوتے فرزند تھے، بظاہر ان کے دم قدم سے کام پھیلتا گیا مگر خدا نے بہت جلد یہ ظاہری پردہ سرک کر بتلا دیا کہ جو کچھ بھی ہو رہا ہے یہ سب اسی ذات وحدہٗ کے کرم کا صدقہ ہوتا ہے۔ اب یکایک مولانا محمد یوسف مرحوم کے صاحبزادہ مولانا محمد ہارون صاحب دہلوی بھی داغِ مفارقت دے گئے غالباً ایک ہی فرزند تھے اور عین عالم شباب میں بظاہر یہ تبلیغی جماعت کیلئے ایک بڑا سانحہ ہے۔ بالخصوص مخدوم العلماء لقیۃ السلف شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوری حال مہاجر مدینہ طیبہ کیلئے مگر یہاں بھی خداوند کریم کی وہی شان بے نیازی اور اس کے اندر مخفی ہزارہا حکمتیں ان سب کیلئے سامان صبر و تسکین بن سکیں گی۔ اور انشاء اللہ مولانا محمد الیاس مرحوم کے فیض روحانی ذریّت کے ذریعہ چہار دانگ عالم میں جاری رہے گا۔ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق
۱۷ رمضان یوم بدر